سوال

(733) باجماعت نماز کی ادائیگی سے خاوند کی سستی پر بیوی کی نصیحت اور غصے کا اظہار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت مسجد میں نماز کی ادائیگی میں سستی کرنے والے خاوند کو نصیحت کرتی ہے اور وہ اس پر غصے کا اظہار کرتا ہے تو کیا وہ اس کے اپنے اوپر بڑے حق کی وجہ سے گناہ گار ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت کا خاوند حرام کردہ چیز کا ارتکاب کرلے تو اسے نصیحت کرنے میں اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا، مثلاً: نماز باجماعت ادا کرنے میں سستی کرنا یا شراب پینا یا رات کو (دیر تک) بیدار رہنا۔ بلکہ وہ تو ثواب سے ہمکنار ہوگی لیکن مشروع یہ ہے کہ نصیحت نرمی اور اچھے انداز سے ہونی چاہیے کیونکہ یہ اسے قبول کرنے اور اس سے مستفید ہونے کی زیادہ نزدیک ہے۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 651

محدث فتویٰ